Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر [illegible] مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۰ شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء جلد ۲۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	ممانعت پیشی اپیل دوم بروجو ڈسٹیل کمیٹی۔	۲
(۲)	معافی قصور یوسف علیخان عرف پیار خان۔ (سابق محرر ادویہ دفتر صدر شفاخانہ) برخاست شدہ	″
(۳)	انتظام کام سلسلۂ روانگی بمقام لکھنو و ڈیرہ دون اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم	۳
(۴)	قائمی سلسلۂ ملازمت کشوری لال جوہری۔	۳
(۵)	رخصت سکنڈ لفٹنٹ حمید اللہ خان ضیا التفیری	۴
(۶)	اجازت استفادہ تعطیل یوم جمعہ جناب صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر۔	″
(۷)	رخصت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بہادر	″

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات مسلک ملاحظہ ہوئے۔ رپورٹ مناسب ہے۔

بسلسلہ رخصت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں بہادر بذریعہ روبکار مجریہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء حکم صادر کیا گیا تھا کہ ہائی کورٹ میں ایک جج کی کمی ہے۔ مسٹر جسٹس عبد العزیز انصاری بہادر کے بحیثیت سول جج مقدمات فیصل شدہ کا اپیل دوم دو ججوں کے مواجہ میں سماعت ہو سکتا ہے۔ وہ اپنے فیصل کردہ مقدمہ کی سماعت نہیں کریں گے۔

لہذا دو ججوں کے اجلاس میں پیش ہونے کی بابت دشواری ہے۔ ایسے مقدمات کا اپیل دوم جوڈیشل کمیٹی کے اجلاس میں سماعت کیا جاوے۔

اب چونکہ مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر کا تقرر جج ہائی کورٹ پر ہوگیا ہے اس لئے مسٹر جسٹس عبد العزیز انصاری بہادر کے فیصل شدہ مقدمات کی اپیلوں کی سماعت ہائی کورٹ میں باقی دو جج کر سکتے ہیں لہذا ایسے اپیل دوم ہائی کورٹ میں پیش ہوں۔ جوڈیشل کمیٹی میں پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو مقدمات اپیل دوم کے جوڈیشل کمیٹی میں زیر سماعت ہوں وہ ہائی کورٹ کو واپس کر دیئے جائیں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجاوے۔

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء

مزید برضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ عرضی یوسف علی خان عرف پیارے خان ساکن محلہ تھانہ رزور سابق تحویلدار دفتر صدر شفاخانہ برخاست شدہ باستدعائے عفو قصور مع تحریر صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر و صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر بالحاظ کیفیت برخاستگی عرضیگذار

برحسب رپورٹ۔ یوسف علی خاں عرف پیارے خاں عرضی گذار کے قصور کی معافی عطا کیجاتی ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہو

۲ دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر

روبکار:

واقع ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مابدولت واقبال ۶ دسمبر ۱۹۳۳ء کو شب میں لکھنؤ تشریف فرما ہونگے۔ اور ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء کی شب کو مراجعت ہوگی

صاحب چیف منسٹر بہادر صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ کپتان امتیاز حسین۔ اسسٹنٹ سرجن۔ مابدولت واقبال کے ہمرکاب جائینگے۔

ہماری عدم موجودگی میں حسب ذیل انتظام رہیگا۔

(۲) صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب فائنانس منسٹر بہادر اور صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کا کام صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر انجام دینگے۔

(۳) صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اجلاس ہمایوں کے وہ کاغذات جنمیں کوئی خاص اہمیت نہ ہو "بائی آرڈر" لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔

(۴) صاحب فائنانس منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ اور صاحب ہاؤس ہولڈ بہادر شبانہ روز قلعہ میں رہینگے۔

(۵) زنانہ کے متعلق جملہ امور کا انتظام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے سپرد رہیگا

(۶) اگر ہماری غیر موجودگی میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان بہادر موجودہ رامپور باہم مشورہ کرکے طے کریں جو امر بعد مشورہ طے ہوگا۔ اس کی تعمیل مثل حکم مابدولت واقبال کے متصور ہوگی۔

(۷) ٹیلیفون پر قلعہ اور خاص باغ میں خاص طور پر انتظام رکھا جائے۔

(۸) بعد مراجعت رامپور مابدولت واقبال ۱۱ دسمبر ۱۹۳۳ء کی صبح کو ڈیرہ دون تشریف فرما ہونگے اور ۱۲ دسمبر ۱۹۳۳ء کی صبح کو مراجعت ہوگی۔ جملہ صاحبان مندرجہ بالا ہمرکاب جائیں گے اور جملہ انتظامات مثل ۶ دسمبر ۱۹۳۳ء کے ہونگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر سکریٹری صاحبان بہادر افسران صیغہ جات کونسل خاندان اور بنک کے بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو

۵ دسمبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:

واقع ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری قائمی سلسلہ ملازمت مسمی کشوری لال جوہری پیشکار شاہزادہ پچاس روپیہ جو ۱۶ مئی ۱۹۳۳ء کو تخفیفاً برخاست ہوا تھا اور ۳ جولائی ۱۹۳۳ء سے جواہر خانہ میں سابقہ جگہ پر تقرر ہوا ہے (ایکا دستر دوم لازم علیحدہ)

بموجب رپورٹ کشوری لال جوہری کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۵ دسمبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- واقع ۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر

صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری

رخصت دس یوم سکنڈ لفٹنٹ حمید اللہ خاں

کوارٹر ماسٹر فرسٹ رامپور رضا انفینٹری

از ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۳ء بغرض روانگی لکھنؤ۔

حسب رپورٹ سکنڈ لفٹنٹ حمید اللہ خاں کی دس یوم کی رخصت

۱۰ر دسمبر ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات برائے

کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

حسب حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے

احکام کاغذات بذا خدمت میں جناب صاحب آرمی منسٹر بہادر

کے برائے کارروائی ضابطہ بمنشائے حکم ہمایوں مرسل ہوں

۹ر دسمبر ۱۹۳۳ء (دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم :- واقع ۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء

ظہری تحریر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر

موسومہ صاحب فائنانس منسٹر بہادر

باستدعائے اجازت تعطیل یوم الجمعہ

(۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء) بغرض روانگی بیرونجات

بکار ضروری

قبل ازیں اجلاس ہمایوں سے صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر کی

ایک یوم ۹ر دسمبر ۱۹۳۳ء کی رخصت اتفاقیہ اور ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۳ء

کی تعطیل کی اجازت مرحمت ہو چکی ہے۔ اب حسب استدعائے

۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء یوم جمعہ سے بھی استفادہ کی اجازت

دیجاتی ہے کاغذات برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہوں

۷ر دسمبر ۱۹۳۳ء | دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر باقی آرڈر

حکم :- واقع ۶ر دسمبر ۱۹۳۳ء

(در وصولہ مطبع ۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء بوقت ۵ بجے شام)

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے

منظوری رخصت اتفاقیہ ایک یوم (۹ر دسمبر ۱۹۳۳ء)

و اجازت یوم تعطیل (۱۰ر دسمبر ۱۹۳۳ء) مطلوبہ

صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر بضرورت روانگی

دہلی حسب رپورٹ صاحب فائنانس منسٹر بہادر۔

حسب حکم

بموجب رپورٹ صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر کی ۹ر دسمبر ۱۹۳۳ء

کی اتفاقیہ رخصت منظور۔ اور یوم تعطیل سے استفادہ کی

اجازت ہے۔ کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر

کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض کارروائی بمنشائے حکم۔ خدمت میں صاحب فائنانس منسٹر بہادر

کے مرسل ہو۔ ۲ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۵ر دسمبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر